



سوال

(412) رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عورت کا اس کے ایک بیٹے کے ساتھ ملکر دودھ پیا تھا اس عورت کا شوہر فوت ہو گیا اس نے عدت پوری ہونے کے بعد ایک اور شخص سے شادی کر لی جس سے اس کے ہاں بیٹے پیدا ہوئے کیا اس دوسرے شوہر کے بیٹے بھی میرے بھائی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح سوال میں مذکور ہے اور آپ نے دو سال کی عمر کے اندر اندر پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پیے ہیں تو پہلے شوہر کی اولاد آپ کے ماں باپ کی طرف سے رضاعی بھائی ہیں اور دوسرے شوہر کی اولاد صرف ماں کی طرف سے آپ کے رضاعی بھائی ہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سورۃ النساء میں محرمان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

خُرِمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ ... سورۃ النساء

”تم پر تمہاری ماںیں اور بیٹیاں حرام کر دی گئی ہیں۔“

پھر اس کے بعد فرمایا:

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَأُمَّهَاتُ مَا بَلَغَ مِنْ الرِّضَاعِ ... سورۃ النساء

”اور وہ ماںیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں بھی حرام کر دی گئی ہیں۔“

اور نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے:

((محرم من الرضاة محرم من النسب)) (صحیح البخاری)

”رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔“



هدا معتمدی والدہ علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 376

محدث فتویٰ